خواتین کا چارٹر آف ڈیمانڈ

خواتین، نوجوان لڑکیوں اور بچوں کے ساتھ بدسلوکی اور جنسی زیادتی کے بڑھتے ہوئے واقعات کے پیشِ نظر ہم حکومتِ پاکستان سے ان وحشیانہ واقعات کی روک تھام کے لئے مندرجہ ذیل اقدامات کا مطالبہ کرتے ہیں۔

1۔ ہمارا مطالبہ ہے کہ بچوں کو سکول کے نصاب کے ذریعے روزمرہ زندگی کی بنیادی مہارتوں پر مبنی تعلیم دی جائے۔ جو کہ ان کی مخالف جنس کی حساسیت، ہراساں کرنے اور جنسی تشدد سے متعلق قانونی اور اخلاقی تربیت کرے۔

2۔ ہمارا مطالبہ ہے کہ حکومتِ پاکستان جنسی حساسیت پر مبنی تعلیمی نصاب متعارف کرانے کے لئے ٹھوس اقدامات کرے۔

3۔ ہمارا مطالبہ ہے کہ حکومت زندگی کے تمام دھاروں میں خواتین اور لڑکیوں کے تحفظ کے لیے قانون سازی کرے اور ان قوانین پر عملدآمد کے لئے سخت اقدام اُٹھائے۔

4۔ ہمارا مطالبہ ہے کہ جنسی زیادتی کے مرتکب افراد کے لئے سخت ترین سزا کا اعلان کیا جائے۔

5۔ لڑکیوں کو ثانوی تعلیم حاصل کرنے کا حق دینے کے لئے آرٹیکل 25-A پر حقیقی معنوں میں عملدرآمد کروایا جائے۔

6۔ ہمارا مطالبہ ہے کہ تھانوں میں جنسی زیادتی کی شکار خواتین کے لئے مناسب اور آسان طریقہ کار وضع کیا جائے جو کہ رپورٹ درج کروانے میں معاون ہو۔

7۔ ہمارا مطالبہ ہے کہ حکومت پولیس افسران کو صنفی اور جنسی تشدد کی حساسیت پر آگاہی کو انکی تربیت کا حصہ بنائے۔

8۔ ہمارا مطالبہ ہے کہ حکومت تھانوں میں زیادتی کی شکار خواتین کے لئے "خواتین ڈسک" متعارف کرائے۔

9۔ ہم میڈیا سے مطالبہ کرتے ہیں کہ جنسی زیادتی کی شکار خواتین اور بچوں کے نام اور دیگر تفصیلات کو صیغۂ راز میں رکھا جائے۔

10۔ زیادتی کا شکار خواتین پر الزامات کو روکنے کے لئے اقدامات کئے جائیں۔ اور الزامات لگانے والوں اور ان کی تائید کرنے والوں کے لئے سخت سزا کا اعلان کیا جائے۔

11۔ خواتین کے تحفظ کی پناہ گاہوں اور دارالامان کی تعداد کو بڑھایا جائے اور دارالامان کے بجٹ میں بھی اضافہ کیا جائے تاکہ خوتین کے تحفظ کو یقینی بنانے اور سہولیات پہنچانے کے لئے اقدامات کیے جائیں۔

12۔ ایسے مسائل حل کرنے اور اداروں میں مربوط نظام قائم کرنے کے لئے احتسابی عمل کو یقینی بنایا جائے۔

13۔ ہمارا مطالبہ ہے کہ جنسی زیادتی کے واقعات کی تفتیش کے دوران اندازوں پر مبنی شواہد کی بجائے فارنزک شواہد کو لازمی قرار دیا جائے۔

14۔ ہمارا مطالبہ ہے کہ اداروں میں مردانہ حاکمیت کے کلچر کا خاتمہ کیا جائے۔

15۔ ہم حکومت سے استدعا کرتے ہیں کہ صنف پر مبنی تشدد کے مقدمات کو حل کرنے کے لئے عدالتوں کے قیام کے عمل کو تیز کیا جائے اور تحفظ کے عمل کو یقینی بنا کر مقدمات چلائے جائیں۔

16۔ فوجداری انصاف کا نظام موثر بنایا جائے تاکہ صنفی بنیاد پر ہونے والے تشدد سے متعلق مقدمات کو تفتیش سے لے کر سزا تک شفافیت سے نمٹایا جائے۔

17۔ جنسی تشدد کے مرتکب افراد کو فوری سزا سنائی جائے۔

18۔ ہم حکومت سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ ملک گیر ہیلپ لائن متعارف کروائے جو 24/7 خدمات فراہم کرنے کے لئے کام کرے۔

19۔ ہم سرکاری ونجی کام کی جگہوں پر خواتین کو ہراساں کرنے کے خلاف تحفظ ایکٹ 2010 کے تحت انسداد جنسی تشدد کمیٹیوں کی تشکیل اور سخت نفاذ کا مطالبہ کرتے ہیں۔
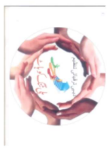
20۔ سول سوسائٹی تنظیمیں اور سرکاری ونجی ادارے ایسے حساس معاملات کے بارے میں مل کر ملک گیر آگاہی کی مہم چلائیں۔